تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

یہ	رسول ہیں	ہم نے فضیلت دی	اُن کے بعض کو	پر	بعض	اُن میں سے بعض	(وہ) جن سے	کلام کیا	اللہ نے

ہم نے رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں بعض سے اللہ نے براہِ راست کلام کیا۔

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور بلند کیا	اُن کے بعض کو	درجوں میں	اور ہم نے دیں	عیسیٰ	ابن	مریم کو	کھلی نشانیاں

بعض کے درجے بہت بلند کیے۔ ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی نشانیاں دیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

اور ہم نے مدد کی اس کی	ساتھ رُوح	القدس کے	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	وہ لڑتے	وہ لوگ	جو

اور روح القدس جبرئیل کے ذریعے سے ان کی مدد فرمائی۔ اللہ چاہتا تو اس کے بعد لوگ دین کے بارے

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

بعد اُن کے	سے	بعد	جب کہ	آئیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں	اور لیکن	انہوں نے اختلاف کیا	پس اُن میں سے

میں نہ لڑتے جبکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں۔ اس کے باوجود انھوں نے اختلاف کیا۔ پھر ان میں

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ

جو	ایمان لایا	اور اُن میں سے	جو کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	وہ لڑتے	اور لیکن

سے کوئی ایمان لایا کوئی کافر ہوگیا۔ اللہ چاہتا تو لوگ ایک دوسرے سے نہ لڑتے مگر اللہ

33 ع 1

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	(لوگو) جو	ایمان لائے	تم خرچ کرو	اُس سے جو	ہم نے دیا تم کو

وہی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! ہمارے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

(اس) سے	پہلے	کہ	آئے وہ دن	نہیں	تجارت	اُس میں	اور نہ	دوستی	اور نہ	سفارش

اس سے پہلے کہ قیامت کا دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اور کافر	وہی ظالم ہیں	اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہ	ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا ہے

جو لوگ اس حکم کو نہ مانیں، وہ کافر ہیں اور وہ نقصان اٹھائیں گے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہمیشہ زندہ اور سب کو سنبھالنے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

نہیں	پکڑتی اُسکو	اُونگھ	اور نہ	نیند	اُسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں

والا ہے۔ اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

کون	ہے	جو	وہ سفارش کرے	پاس اس کے	مگر	اُس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	سامنے

کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے۔ وہ سب جانتا ہے جو کچھ لوگوں

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

اُن کے	اور جو ہے	پیچھے اُنکے	اور نہیں	وہ احاطہ کرسکتے	کچھ بھی	اُسکے علم سے	مگر	جو اس سے

کے سامنے ہے اور جو کچھ ان سے پوشیدہ ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جو

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وہ چاہے	گھیر لیا ہے	اس کی کُرسی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگرانی ان دونوں کی

وہ چاہے۔ اُس کی کرسی اقتدار آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ کائنات کا نظام چلانے سے وہ ہرگز نہیں تھکتا۔

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ

اور وہ ہے	بلند مرتبہ	عظمت والا	نہیں	زبردستی	میں	دین (قبول کرنے)	یقیناً	واضح ہوگیا ہے	ہدایت پانا

وہ اونچی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔ دین اسلام قبول کرنے میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت اور گمراہی واضح

مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

سے	گمراہی	پھر جو کوئی	انکار کرے	سرکش شیطان کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو بے شک	اُس نے تھام لیا

ہوچکی ہیں۔ جو شیطان (طاغوت) کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط سہارا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ

کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ ہے	خوب سننے والا	بہت جاننے والا ہے	اللہ

پکڑ لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ

وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ

دوست ہے	اُن کا جو	ایمان لائے	وہ نکالتا ہے اُن کو	اندھیروں سے	طرف	روشنی کی	اور جو

کارساز ہے ایمان والوں کا جو انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ لیکن کافروں

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

کافر ہوئے	دوست اُن کے	طاغوت ہیں	وہ نکالتے ہیں اُن کو	سے	روشنی	طرف	اندھیروں کی

کے حامی شیطان ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ

یہی ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ ہیں	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے	کیا نہیں	تُو نے دیکھا	طرف	اُس شخص کی

34 ع 4 2

یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا

وقف لازم

حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ

جو جھگڑا	ابراہیمؑ سے	بارے میں	اُس کے رب کے	کہ	دی اُسے	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا ابراہیمؑ نے	میرا رب

جسے اللہ نے بادشاہی عطا کی تھی۔ اُس نے بادشاہت کے غرور میں ابراہیم علیہ السلام سے اُس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ ابراہیم علیہ السلام

الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ

(وہ ہے) جو	زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	وہ بولا	مَیں	مَیں زندہ کرتا	اور مَیں مارتا ہوں	کہا ابراہیمؑ نے	تو بے شک

نے کہا ''میرا رب وہ ہے جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔'' وہ بولا ''زندگی اور موت میرے اختیار میں بھی ہے۔'' ابراہیم علیہ السلام

اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ

اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس تُو لے آ	اُس کو	مغرب سے	تو وہ ہکا بکا رہ گیا

نے کہا ''اچھا'' اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال دو؟'' اس پر وہ

الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾ ۙ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ

وہ جس نے	کفر کیا تھا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اُن لوگوں کو	جو ظالم ہیں	یا	جیسے وہ شخص جو	وہ گزرا

کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس آدمی کے بارے

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ

پر	بستی	اور وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر	اُس نے کہا	کیسے	وہ زندہ کرے گا	اسے	اللہ

میں تم نے غور نہیں کیا جس کا گزر ایسی بستی پر ہوا جس کے مکانات چھتوں سمیت زمین بوس ہو چکے تھے؟ اس نے تعجب سے کہا ''اللہ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ

بعد	موت اُس کی	پھر موت دی اُسے	اللہ نے	سَو	سال تک	پھر	زندہ کیا اُسے	اُس نے پُوچھا	کتنی دیر

اس بستی کو دوبارہ کیسے زندہ کرے گا؟'' اللہ نے اس آدمی پر سو برس تک کے لیے موت طاری کر دی۔ پھر اسے زندہ کیا اور پوچھا ''تم

لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ

تُو رہا	بولا	پس رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	فرمایا	بلکہ	تُو رہا

کتنا عرصہ اس حالت میں رہے؟'' اس نے کہا ''ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔'' اللہ نے فرمایا ''نہیں، بلکہ تم

مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ

سو	سال	پس تو دیکھ	طرف	اپنے کھانے کی	اور اپنے پینے کی	نہیں	وہ باسی ہوا	اور تو دیکھ

سو سال مرے پڑے رہے۔ اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ سڑی نہیں لیکن اپنی

اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

طرف	اپنے گدھے کی	اور تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	پس تو دیکھ	طرف	ہڈیوں کی	کیسے

سواری گدھے کا پنجر دیکھ لو۔ یہ سب کچھ ہم نے اس لیے کیا تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے اپنی قدرت کی نشانی بنا دیں۔ اور تم اپنے

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ

ہم ڈھانچہ بناتے ہیں اس کا	پھر	ہم چڑھاتے ہیں اُن پر	گوشت	پھر جب	واضح ہوا	اُس پر	اُس نے کہا	میں جان گیا ہوں	بے شک

مردہ گدھے کو زندہ ہوتے دیکھو، کس طرح ہم اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ جب اس

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ

اللہ	پر	ہر	چیز	بڑا قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	میرے رب	تو مجھے دکھا	کیسے

آدمی پر ساری حقیقت ظاہر ہوئی تو پکار اٹھا ''میرا یقین ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔'' یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''اے

تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ

تُو زندہ کرے گا	مُردوں (کو)	کہا	کیا	نہیں	تُو ایمان لایا	کہا	کیوں نہیں	اور لیکن	تاکہ اطمینان پائے

میرے رب! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟'' فرمایا ''کیا تمہیں اس کا یقین نہیں؟'' عرض کیا ''یقین تو ہے لیکن میں

قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

دِل میرا	فرمایا	تو پکڑ	چار	سے	پرندوں	پھر تُو ہلا لے ان کو	طرف اپنی	پھر	تُو کر دے

دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ میرا دل پوری طرح مطمئن ہو جائے۔'' فرمایا ''چار پرندے لو۔ اُنہیں اپنے ساتھ ہلا لو تاکہ وہ مانوس

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ

پر	ہر	پہاڑ	سے اُن میں	ایک ایک ٹکڑا	پھر	تو بلا اُن کو	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے

ہو جائیں۔ پھر ان کے ٹکڑے کر کے الگ الگ پہاڑی پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو۔ پھر انھیں بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑ کر آئیں گے

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اورتوجان لے	کہ	اللہ ہے	بڑاغالب	خوب حکمت والا	مثال	اُن کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے

اور یاد رکھو، اللہ بڑاغالب اور حکمت والا ہے۔'' جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ

میں	راہ	اللہ کی	جیسے مثال	ایک دانے کی	کہ اُگائے	سات	بالیاں	میں	ہر	بالی

خرچ کرتے ہیں ان کے ثواب کی مثال بیج کے اُس دانے کی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں۔ ہر بالی میں سو

مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾

سو	دانے	اوراللہ	کئی گنا بڑھاتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہے	اوراللہ ہے	وسعت والا	بڑے علم والا

سو دانے ہوں۔ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھاتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ

جولوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	میں	راہ	اللہ کی	پھر	نہیں	وہ پیچھے لاتے	(اس کے) جو

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کسی پر احسان نہیں

اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

وہ خرچ کرتے ہیں	احسان جتلانا	اورنہ	تکلیف دینا	اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس	ان کے رب کے	اورنہیں	ڈر

جتاتے اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں وہ اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے۔ انھیں نہ کوئی ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

اُن پر	اورنہ	وہ	غمگین ہوں گے	بات کرنا	اچھی	اورمعاف کردینا	بہتر ہے	سے

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا اور درگزر کرنا اس صدقے سے بہتر ہے

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُس صدقے سے	جس کے پیچھے ہو	تکلیف دینا	اوراللہ ہے	بڑا بے نیاز	بڑے تحمل والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے

جس کے بعد تنگ کرنا ہو۔ اور اللہ بڑا بے نیاز تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو!

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ

نہ	تم ضائع کرو	اپنے صدقات	احسان کرکے	اورتکلیف دے کر	جیسے کوئی	خرچ کرے	مال اپنا

تم دوسروں پر احسان جتا کر اور اُنہیں تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے کا ثواب ضائع نہ کرو۔ جیسے وہ شخص اپنا ثواب

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

دکھانے کے لیے	لوگوں کے	اور نہ	وہ ایمان رکھے	اللہ پر	اور روز	آخرت پر	پس مثال اس کی	جیسے مثال

ضائع کر دیتا ہے جو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے، نہ اللہ پر اُس کا ایمان ہوتا ہے اور نہ قیامت کے دن پر۔ ایسے شخص کی

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ

صاف پتھر کی	اُس پر ہو	مٹی	پھر پہنچے اُسے	زور کی بارش	پھر وہ چھوڑ دے اُسے	صاف چٹیل	نہیں	وہ حاصل کر سکتے

مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہو اور اسے بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں

عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾

اُوپر	کسی چیز کے	اس میں سے جو	اُنہوں نے کمائی	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگوں	کافروں کو کے لیے

کو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہ ہوگا اور ایسے کافروں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اور مثال	اُن کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	چاہتے ہوئے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت قدم رکھنے کے لیے

لیکن جو لوگ اپنا مال اللہ کی رضا کے لیے دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، اُن کی اس نیکی کی مثال ایسی ہے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

سے	اپنے آپ کو	جیسے مثال	ایک باغ کی (جو)	بلندی پر ہو	پہنچے اُس پر	زور کی بارش	پھر وہ لائے	پھل اپنا

جیسے ایک باغ ہو جو کسی بلند اور ہموار جگہ پر واقع ہو۔ اگر زور کی بارش ہوگئی تو دُگنا پھل

ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دُگنا	پس اگر	نہیں	پہنچی	زور کی بارش	تو شبنم کافی ہے	اور اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو

پیدا ہوگیا۔ اگر زیادہ بارش نہ ہوئی تو اس کے لیے ہلکی پھوار کافی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿265﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

خوب دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم سے	کہ	ہو	اُس کے لیے	ایک باغ	کا	کھجوروں	اور انگوروں کا

دیکھ رہا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اگر اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

بہتی ہوں	سے	نیچے اُس کے	نہریں	اُس کے لیے	اُس میں	سے	سب	پھلوں	اور پہنچے اُسے

جس میں نہریں بہتی ہوں، اُس باغ میں اس کے لیے بکثرت پھل پیدا ہوتا ہو مگر حال یہ ہو کہ وہ خود

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

بڑھاپا	اوراس کے ہوں	بچّے	کمزور	پھر پہنچے اُس باغ کو	بگولا	جس میں آگ ہو

بوڑھا ہوجائے اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں۔ پھر اچانک اس باغ پر بگولا آجائے جس میں آگ ہو۔

فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع 36 6 4

پھر وہ باغ جل گیا	اسی طرح	واضح کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	تم غور وفکر کرو

اس سے سارا باغ جل کر راکھ ہوجائے؟ اللہ اس طرح تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا

اے	لوگو جو	تم ایمان لائے ہو	تم خرچ کرو	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اُس سے جو	ہم نے نکالی

اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں پاکیزہ اور عُمدہ مال خرچ کرو، خواہ وہ تمہاری عام کمائی سے ہو یا جسے ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

تمہارے لیے	سے	زمین	اور نہ	تم ارادہ کرو	گھٹیا چیز کا	اُس سے جو	تم خرچ کرو	اور نہیں تم

زمین سے پیدا کیا ہو۔ تم اللہ کی راہ میں ردی چیز دینے کا ارادہ نہ کرو۔ کیونکہ اگر وہی چیز

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾

لینے والے اُس کے	مگر	یہ کہ	تم آنکھیں بند کرلو	اُس میں	اور تم جان لو	کہ	اللہ ہے	بڑا بے نیاز	بہت تعریف کیا گیا

تمہیں دی جاتی تو تم اسے لینا گوارا نہ کرتے، یا ناپسندیدگی سے لیتے۔ یاد رکھو، اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

شیطان	خوف دلاتا ہے تمہیں	تنگ دستی کا	اور اُکساتا ہے تمہیں	بے حیائی پر	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے

دیکھو، شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا اور بے حیائی پر اُکساتا ہے۔ مگر اللہ تمہارے لیے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ

بخشش کا	سے اپنی طرف	اور فضل کا	اور اللہ ہے	بڑی وسعت والا	بہت جاننے والا	وہ دیتا ہے	دانائی	جسے

بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دین کی سمجھ عطا

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ چاہے	اور جسے	دی گئی	دانائی	تو یقیناً	اُسے دی گئی	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پاتے

کرتا ہے اور جسے دین کی سمجھ مل گئی اسے سب کچھ مل گیا۔ اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

مگر	والے	عقلوں	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	سے	خرچ	یا	تم نذر مانو	کوئی

جو عقل والے ہیں۔ تم اللہ کی راہ میں جو خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو اللہ

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا

نذر	تو بے شک	اللہ	جانتا ہے اُسے	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مدد کرنے والا	اگر	تم ظاہر کر کے دو

اسے جانتا ہے۔ اور یاد رکھو، ظالموں کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی مدد گار نہ ملے گا۔ اگر تم اپنے صدقات ظاہر

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

صدقے کو	تو اچھا ہے	وہ	اور اگر	تم چھپا کر دو اُسے	اور تم دو اُسے	محتاجوں کو	تو وہ	بہتر ہے

کر کے دو تو بھی اچھا ہے اور اگر تم انھیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ

لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

تمہارے لیے	اور وہ دُور کرے گا	تم سے	سے	گناہ تمہارے	اور اللہ ہے	اُس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر

بہتر ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے گناہوں کو دور کرے گا اور وہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا

نہیں	آپ پر	ہدایت دینا اُن کو	اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور جو کچھ

اے نبی ﷺ! لوگوں کو ہدایت دینا آپ ﷺ کی ذمہ داری نہیں، اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

تم خرچ کرو	سے	بھلائی	وہ تو تمہارے اپنے ہی لیے	اور نہ	تم خرچ کرو	مگر	حاصل کرنے	رضا

مال تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اپنے لیے کرو گے۔ تمہیں اس لیے خرچ کرنا چاہیے کہ اللہ کی رضا

اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾

اللہ کی	اور جو کچھ	تم خرچ کرو گے	سے	مال	پُورا بدلہ دیا جائے گا	طرف تمہاری	اور تم	نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا

حاصل ہو۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا اجر ملے گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہوگی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي

ان محتاجوں کے لیے	جو	روک لیے گئے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	وہ استطاعت رکھتے	چلنے پھرنے کی	میں

صدقہ وخیرات میں ان لوگوں کا زیادہ حق ہے جو اللہ کے کاموں میں اس طرح گھرے ہوئے ہیں کہ روزی کمانے کے لیے دوڑ

الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ

زمین	سمجھتا ہے اُن کو	کوئی جاہل	(کہ) دولت مند ہیں	سے	نہ مانگنے	تُو پہچانتا ہے اُن کو

دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے انھیں خوش حال سمجھتا ہے۔ لیکن تم انہیں اُن کی صورت سے

بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

ان کے چہروں سے	نہیں	وہ سوال کرتے	لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	سے	مال

پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے

ع 37 7 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

تو بے شک	اللہ	اُسے	خوب جاننے والا ہے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	رات کو	اور دن کو

اللہ اسے جانتا ہے۔ جو لوگ دن رات اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں،

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

چھپا کر	اور ظاہر کر کے	تو اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس	رب ان کے	اور نہیں	کوئی ڈر	اُن کو

پوشیدہ یا علانیہ، انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہوگا

وقف منزل

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ	کھاتے ہیں	سُود	نہیں	وہ اُٹھیں گے قبروں سے	مگر	جیسے

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، قیامت کے دن قبروں سے اس طرح اٹھیں گے

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا

وہ کھڑا ہوتا ہے	جسے	بے عقل بنا دیتا ہے اس کو	شیطان	سے	چھونے	یہ اس لیے ہے	کہ انہوں نے	کہا

جیسے کسی پر جن بھوت کا سایہ ہو۔ ان کا یہ حال اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے تھے

وقف لازم

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ

بے شک جو	تجارت ہے	مانند	سُود	حالانکہ حلال کیا	اللہ نے	تجارت کو	اور حرام کیا	سُود کو	پھر جو

بے شک ''تجارت بھی سود کی طرح ہے۔'' حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی

جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

آئی اُس کے پاس	نصیحت	(طرف) سے	رب اس کے	پھر وہ باز آیا	تو اُس کے لیے	جو	پہلے ہو چکا	اور معاملہ اُس کا	طرف	اللہ کی ہے

طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ سود کھانے سے باز آ گیا تو جو پہلے لے چکا، سو لے چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے۔

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ يَمْحَقُ

اور جو کوئی	دوبارہ کرے	تو ایسے لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے

مگر جو اس کے بعد بھی سود کھائیں گے وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اللہ سود کے مال

اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿276﴾

اللہ	سُود کو	اور بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	کسی	کُفر کرنے والے	گنہگار کو

سے برکت ختم کر دیتا ہے اور صدقے کے مال میں برکت دیتا ہے۔ یاد رکھو، اللہ کسی ناشکرے اور گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور اُنہوں نے قائم کی	نماز	اور دی	زکوٰۃ

بے شک جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے نیک کام کیے، نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی،

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس	اُن کے رب	اور نہیں	ڈر	اُن پر	اور نہ	وہ

انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ

وہ غمگین ہوں گے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو کچھ	باقی رہا ہے	سے

غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو! اگر تم واقعی مومن ہو تو اللہ سے ڈرو اور تمہارا جو سود لوگوں کے ذمے باقی ہے

الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ

سُود	اگر	تم ہو	ایمان والے	پھر اگر	نہ	تم کرو	تو تیار ہو جاؤ	جنگ کے لیے	سے

اسے چھوڑ دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے تمہارے خلاف

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

اللہ	اور رسول اُس کے	اور اگر	تم توبہ کرو	تو تمہارے لیے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	تم ظلم کرو

اعلانِ جنگ ہے۔ اگر تم توبہ کرو تو اصل رقم کے حق دار ہو۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۗ وَاَنْ

اور نہ	تم پر ظلم کیا جائے	اور اگر	ہو	(قرض دار) تنگی والا	تو مُہلت ہے	تک	خوشحالی	اور یہ کہ

اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔ مقروض جب تک تنگ دست ہے اسے خوش حالی تک مہلت دو۔ اگر قرض

تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

تم صدقہ کردو	تو بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	اور تم ڈرو	اُس دن سے	تم پھیرے جاؤ گے

معاف کر دو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اس دن سے ڈرو جب تمہیں اللہ کے سامنے

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

جس میں	طرف	اللہ کی	پھر	پُورا بدلہ ملے گا	ہر	جان کو	جو	اُس نے کمایا	اور وہ

پیش کیا جائے گا۔ پھر ہر ایک کو اس کے اچھے برے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ ع 38 ع 8 6

وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے	اے	لوگو جو	ایمان لائے	جب	تُم لین دین کرو	قرض کا	تک	ایک وقت

حق تلفی نہ ہوگی۔ اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لیے آپس میں اُدھار کا

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ

مقرر	تو تُم لکھ رکھو اُسے	اور چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	لکھنے والا	عدل سے	اور نہ	انکار کرے

لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ خود نہ لکھ سکو تو تمہارے درمیان کوئی اور لکھنے والا عدل سے لکھ دے۔ لکھنے والے کو

كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ

لکھنے والا	کہ	وہ لکھے	جیسا	سکھایا اُسے	اللہ نے	تو چاہیے وہ لکھے	اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ کہ	جس پر ہے

چاہیے وہ لکھنے سے انکار نہ کرے۔ جیسے اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھ دے۔ وہ شخص لکھواتا جائے جس کے ذمے

الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ

حق	اور البتہ وہ ڈرے	اللہ	رب اپنے سے	اور نہ	وہ کم کرے	اُس سے	کچھ بھی	پھر اگر	ہو	وہ شخص

قرض ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔ ایسا نہ ہو قرض کی رقم میں سے کچھ کم کر کے لکھوا دے۔ مقروض اگر

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ

جس پر ہے	حق	بے وقوف	یا	ناتواں	یا	نہیں	وہ طاقت رکھتا ہو	کہ	وہ لکھوائے	وہ

بے سمجھ یا کمزور ہو یا خود نہ لکھوا سکتا ہو تو اس کا کوئی

فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

تو چاہیے کہ لکھوائے	سرپرست اُس کا	عدل سے	اور تُم گواہ بنالو	دو گواہ	سے	اپنے مردوں

سرپرست عدل کے ساتھ لکھوا دے۔ اپنے مسلمان مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنا لو۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

پس اگر	نہ	ہوں	دو مرد	تو ایک مرد	اور دو عورتیں	اُن سے جو	تم پسند کرتے ہو	سے

اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو۔ سارے گواہ تمہارے نزدیک معتبر

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا

گواہوں	کہ	بھٹک جائے	ایک اُن دونوں میں سے	تو یاد دلا دے	ایک اُن دو میں سے	دوسری کو	اور نہ

ہونے چاہیں ۔ دو عورتوں کی گواہی اس لیے کہ ایک سے کچھ بھول چوک ہو تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ گواہوں

يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ

انکار کریں	گواہ	جب	کہ	وہ بلائے جائیں	اور نہ	تم سُستی کرو	کہ	تم لکھو اس کو	چھوٹا	یا

کو جب بلایا جائے وہ انکار نہ کریں۔ قرض تھوڑا ہو یا زیادہ میعاد کے مطابق اسے

كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

بڑا	تک	وقت اُس کے	یہ	زیادہ انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور زیادہ قوی ہے	گواہی کے	زیادہ قریب ہے

لکھنے میں سستی نہ کرو۔ یہی طریقہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا ہے۔ اس سے گواہی بالکل ٹھیک ہوتی ہے

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

کہ نہ	تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا	ہاتھوں ہاتھ	تم لین دین کرتے ہو اُس کا	درمیان اپنے

اور کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ لیکن اگر نقد یا تھوڑی دیر کے لیے آپس میں لین دین کرو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪

تو نہیں ہے	تم پر	گُناہ	کہ نہ	تم لکھو اُسے	اور تم گواہ بنا لو	جب	تم سودا کرو

پھر نہ لکھنے میں حرج نہیں۔ آپس میں سودا طے کرو تو اس پر گواہ بنا لو۔ یاد رکھو،

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

اور نہ نقصان پہنچے	لکھنے والے کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر	تم یہ کرو گے	تو بے شک وہ	گناہ ہے	تم پر	اور تم ڈرو

کسی لکھنے والے کو یا گواہ بننے والے کو کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں گناہ ہوگا۔ ہر حال میں اللہ

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى

اللہ سے	اور سکھاتا ہے تمہیں	اللہ	اور اللہ	ہر	چیز	خوب جاننے والا ہے	اور اگر	تم ہو	پر

سے ڈرو۔ اللہ تمہیں اچھی بات سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ اگر تم سفر

سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ

سفر	اور نہ	تم پاؤ	کوئی لکھنے والا	تو رہن ہے	باقبضہ	پھر اگر	اعتبار کرے	بعض تمہارا

میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ہو تو کوئی چیز رہن رکھ کر قرض لے لو۔ اگر کوئی شخص دوسرے پر اعتبار کرے

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

بعض پر	تو چاہیے کہ وہ ادا کرے	جو	اعتبار کیا گیا ہے	امانت اُس کی	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ	رب اپنے سے

اور اسے بغیر رہن کے قرض دیدے تو جس قرض لینے والے پر اعتبار کیا گیا ہے اسے چاہیے قرض دینے والے کا قرض جو کہ امانت

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اور نہ تم چھپاؤ	گواہی کو	اور جو کوئی	چھپائے گا اُس کو	تو بے شک وہ	گنہگار ہے	دل اُس کا	اور اللہ	اُسے جو

ہے، اسے پوری طرح واپس ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ دیکھو، گواہی کو ہرگز نہ چھپاؤ، جو گواہی چھپائے گا اس کا

39 ع 2 7

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

تم کرتے ہو	خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں ہے	اور جو کچھ	میں	زمین ہے	اور اگر

دل گناہ گار ہوگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔

تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ

تم ظاہر کرو	جو کچھ ہے	میں	دلوں تمہارے	یا	تم چھپاؤ اُسے	وہ حساب لے گا تم سے	اُس کا	اللہ	پھر وہ بخشے گا

تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے گا

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

جسے	وہ چاہے	اور عذاب دے گا	جسے	وہ چاہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	خوب قادر ہے

اُسے بخشے گا اور جسے چاہے گا اُسے سزا دے گا ۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

ایمان لایا	رسول ﷺ	اُس پر جو	اُتاری گئی	اُس پر	(طرف) سے	رب اُس کے	اور مومن بھی	ہر ایک	ایمان لایا

اللہ کا رسول ﷺ اس کلام پر ایمان رکھتا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا۔ مومن بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اللہ پر	اور اس کے فرشتوں پر	اور اُس کی کتابوں پر	اور اُسکے رسولوں پر	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی کے	سے

سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور ہم نہیں تفریق کرتے کسی

رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾

اُس کے رسولوں	اور اُنہوں نے کہا	ہم نے سُن لیا	اور ہم نے مان لیا	بخشش مانگتے ہیں تیری	اے ہمارے رب	اور طرف تیری ہے	ٹھکانا

رسول میں۔ اور وہ کہتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم نے تیرا حکم سنا اور مانا۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں! آخر

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

نہیں	ذمہ داری ڈالتا	اللہ	کسی جان پر	مگر	مطابق طاقت اُس کی	اُس کے لیے	جو	اُس نے کمایا	اور اُس پر ہے	جو

تیرے پاس جانا ہے۔ اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ جو نیکی کرے گا اجر پائے گا جو برائی کرے گا اُسے بھگتے

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اُس نے کمایا	اے ہمارے رب	نہ تُو پکڑ ہم کو	اگر	ہم بھول گئے	یا	ہم نے خطا کی	اے ہمارے رب

گا۔ ایمان والے دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم سے بھول ہو جائے، یا ہم غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں نہ پکڑ!'' اے ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

اور نہ تُو رکھ	ہم پر	بوجھ	جیسے	تُو نے بوجھ رکھا	پر	اُن	جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب

رب! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے، اُن کے گناہوں کی وجہ سے جس طرح تو نے ان پر سخت احکام کا بوجھ ڈالا، وہ بوجھ ہم پر نہ

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟

اور نہ	تُو اُٹھوا ہم سے	جو	نہیں	طاقت	ہم کو	جس کی	اور درگزر کر	ہم سے	اور بخش	ہم کو

ڈال، اے ہمارے رب! جو بوجھ ہم اٹھا نہیں سکتے وہ ہم سے نہ اُٹھوا! ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے گناہ بخش دے۔

40 ع 3 8

وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

اور رحمت فرما ہم پر	تُو ہی ہے	کارساز ہمارا	پس تو مدد کر ہماری	خلاف	لوگوں	کافروں کے

اور ہمارے حال پر رحم فرما! تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!

(3) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (89)

اٰيَاتُهَا 200 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا	اُس نے اُتاری	آپ پر	کتاب

الٓمّٓ۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اسی نے تھوڑی تھوڑی

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ﴿۳﴾

ساتھ حق کے	تصدیق کرتی	اُس کی	پہلے	اس کے ہے	اورنازل کی	تورات	اور انجیل

کر کے یہ کتاب آپ ﷺ پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کو سچ کر دکھانے والی ہے۔ اسی اللہ نے تورات اور انجیل نازل کیں

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اس سے	پہلے	ہدایت تھی	لوگوں کے لیے	اوراُتارا	فرقان (قرآن)	بے شک	جنہوں نے	انکارکیا	آیتوں کا

جو اس سے پہلے لوگوں کے لیے ہدایت تھیں اور آخر میں اللہ نے حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا قرآن نازل کیا۔ بے شک جن لوگوں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کی	اُن کے لیے	عذاب	سخت	اوراللہ	بڑا غالب ہے	بدلہ لینے والا	بے شک	اللہ

نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ سب پر بڑا غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک اللہ سے

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ؕ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِىْ

نہیں چھپتی	اُس پر	کوئی چیز	میں	زمین	اورنہ	میں	آسمان	وہی	جو

کوئی شے چھپی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے جو جیسے

يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

صورتیں بناتا تمہاری	میں	رحموں	جس طرح	وہ چاہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بڑا غالب

چاہتا ہے تمہاری شکل وصورت بناتا ہے جب تم ابھی ماں کے پیٹ میں ہوتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ سب پر بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

خوب حکمت والا	وہی ہے	جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	بعض اُس کی	آیتیں ہیں	محکم (واضح)

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اللہ نے آپ ﷺ پر وہ کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں جن کا مطلب واضح ہے اور

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

وہی ہیں	جڑ	کتاب کی	اوردوسری ہیں	متشابہ	پس کیا	وہ لوگ کہ	میں	اُن کے دلوں	ٹیڑھ ہے

جو اصل کتاب کا درجہ رکھتی ہیں۔ بعض آیتیں متشابہ ہیں جن کا مطلب کھولا نہیں جا سکتا۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

پس وہ پیروی کرتے ہیں	جو	شبہ ڈالتی ہیں	اُس سے	واسطے چاہنے	فتنہ	اورواسطے چاہنے	حقیقت اُس کی	اورنہیں

وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تا کہ دین میں کوئی فتنہ کھڑا کریں اور ان متشابہ آیتوں کا مطلب کھولیں۔ حالاں کہ ان

وقف النبی علیہ السلام

وقف منزل وقف لازم

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

جانتا	حقیقت اُس کی	مگر	اللہ	اور جو مضبوط لوگ ہیں	میں	علم	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

آیتوں کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں ''ہم ایسی آیتوں پر بھی ایمان

بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿7﴾ رَبَّنَا

اُس پر	ہر ایک ہے	سے	طرف	رب ہمارے کی	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	عقل والے	اے ہمارے رب

رکھتے ہیں اور سبھی آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔'' اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو دعا کرتے ہیں

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

نہ	ٹیڑھے کر	ہمارے دل	بعد (اس کے)	جب	تُو نے ہدایت دی ہمیں	اور عطا کر	ہم کو	سے	طرف اپنی	رحمت

''اے ہمارے رب! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی، اب ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کرنا۔ ہمیں اپنی خاص رحمت سے نوازنا!

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

بے شک تُو	تُو ہی ہے	بہت عطا کرنے والا	اے ہمارے رب	بے شک تُو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اُس دن کہ	نہیں شک

بے شک تو بہت ہی عطا کرنے ہے۔ اے ہمارے رب! تیرا وعدہ ہے تو ایک دن سب کو جمع کرے گا اور اس دن کے آنے میں کوئی

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ ع 1 9

اُس میں	بے شک	اللہ	نہیں	وہ خلاف کرتا	وعدے کو	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ہرگز نہیں	بچائیں گے

شک نہیں۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔'' بے شک جو لوگ کافر ہوئے انھیں اللہ کے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ

اُن کو	مال اُن کے	اور نہ	اولاد اُن کی	سے	اللہ	کچھ بھی	اور یہ لوگ	وہ ہیں

عذاب سے نہ ان کا مال بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کا

وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا

ایندھن	آگ کا	مانند عادت	قوم	فرعون کی	اور اُن لوگوں کی	سے	پہلے اُن کے	انہوں نے جھٹلایا

ایندھن بنیں گے۔ ان کا انجام وہی ہوگا جو فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا ہوا۔ ان سب نے

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾ قُلْ

ہماری آیتوں کو	پس پکڑا اُن کو	اللہ نے	اُن کے گناہوں پر	اور اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	کہہ دیجیے

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ

اُن کو جو	کافر ہوئے	جلد ہی تم مغلوب ہو گے	اور تم جمع کیے جاؤ گے	طرف	جہنم کے	اور وہ بُرا ہے

ان کافروں سے کہہ دیں ”تم جلد مغلوب ہو جاؤ گے اور تمہیں ایک دن جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا جو بہت برا

الْمِهَادُ ﴿12﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ

بچھونا	بے شک	ہے	تمہارے لیے	نشانی	میں	دو گروہوں	جو مقابل آئے	ایک گروہ	وہ لڑتا ہے	میں

ٹھکانا ہے۔“ تمہارے لیے نشانی ہے بدر کے واقعے میں جب دو لشکروں کا آمنا سامنا ہوا۔ ایک گروہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

راہ	اللہ کی	اور دوسرا	تھا کافر	جو دیکھتا تھا ان کو	اپنے سے دوگنا	دیکھنا	آنکھوں کا	اور اللہ

راہ میں لڑ رہا تھا دوسرا گروہ کافروں کا تھا۔ لڑائی کے وقت کافروں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا تو ان کو اپنے مقابلے میں مسلمانوں

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

قوت دیتا ہے	ساتھ مدد اپنی کے	جسے	وہ چاہے	بے شک	میں	اس واقعے کے	ضرور سبق ہے	جو رکھتے ہیں

کی تعداد دگنی نظر آئی۔ اللہ جسے چاہتا ہے فتح و نصرت عطا کرتا ہے۔ اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے سبق ہے جو آنکھیں

الْاَبْصَارِ ﴿13﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

آنکھیں	زینت دی گئی	لوگوں کے لیے	محبت	خواہشوں کی	سے	عورتوں	اور بیٹوں سے

رکھنے والے ہیں۔ لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنا دی گئی وہ ہیں عورتیں، بیٹے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور خزانے	ڈھیر لگے ہوئے سے	سے	سونے	اور چاندی سے	اور گھوڑوں	نشان لگوں سے

اور سونے کے اور چاندی کے ڈھیر، اور نشان والے اعلیٰ گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور چوپایوں سے	اور کھیتی سے	یہ تو ہے	فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	اور اللہ	پاس اُس کے ہے

اور مویشی اور کھیتی! مگر یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے ہاں بہت اچھا

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

خوبصورت	ٹھکانا	کہہ دیجیے	کیا میں خبر دوں تمہیں	بہتر کی	سے	اس	اُن کے لیے جو

ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

پرہیزگار رہوئے	نزدیک	رب اُن کے	جنتیں ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ

فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿15﴾

اُس میں	اور جوڑے	پاکیزہ	اور رضامندی	کی طرف سے	اللہ	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	بندوں کو

رہیں گے۔ ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور انھیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

جولوگ	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بے شک ہم	ایمان لائے	پس معاف کر	ہمیں	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو

جو دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمارے گناہ معاف کردے۔ اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

عذاب	دوزخ (کے سے)	جو کہ صبر کرنے والے ہیں	اور سچے ہیں	اور فرماں بردار ہیں	اور خرچ کرنے والے ہیں

دوزخ کے عذاب سے بچا!'' کیا شان ہے ایسے لوگوں کی، مشکل حالات میں صبر کرنے والے، ہمیشہ سچ بولنے والے، اللہ کی

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اور بخشش مانگنے والے	سحری کے وقت	گواہی دی	اللہ نے	یہ کہ	نہیں	معبود	سوائے	اُسی کے

فرماں برداری کرنے والے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے بخشش کی دعائیں مانگنے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور فرشتوں نے	اور اہل	علم نے	اس بات کی کہ اللہ قائم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں	معبود	مگر	وہ ہی

والے!۔ اللہ نے، اس کے فرشتوں نے اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عدل و انصاف والا ہے۔ اس

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ

بڑا غالب	خوب حکمت والا	بے شک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔ اہل کتاب نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا

اُنھوں نے جو	دیے گئے	کتاب	مگر	سے	بعد اُس کے	کہ	آیا اُن کے پاس	علم	ضد سے

دین کے بارے میں جو اختلاف کیا وہ صحیح علم آنے کے بعد کیا اور محض باہمی ضد کی

النصف

بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

درمیان اپنے	اور جو کوئی	وہ انکار کرے	آیتوں کا	اللہ کی	تو بے شک	اللہ ہے	بہت جلد	حساب لینے والا

وجہ سے کیا۔ اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو وہ یاد رکھے اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

پھر اگر	وہ جھگڑیں آپ سے	کہہ دیجیے	میں نے جھکایا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور جس نے بھی	پیروی کی میری	اور کہہ دیجیے

اے نبی ﷺ! اگر اہل کتاب آپ ﷺ سے دین کے بارے میں جھگڑا کریں تو آپ ﷺ ان سے کہیں ''میں نے اور میرے

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

اُن سے جو	وہ دیے گئے	کتاب	اور اَن پڑھوں کو	کیا تم اسلام لائے	پس اگر	وہ اسلام لائیں	پس بے شک

پیروکاروں نے اپنا رُخ اللہ کی فرماں برداری کی طرف کرلیا ہے۔'' اور آپ ﷺ اہل کتاب اور ان پڑھ عربوں سے کہیں'' کیا تم

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ ع 2 11 10

وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو صرف	آپ پر	پہنچا دینا	اور اللہ	خوب دیکھنے والا	بندوں کو

اسلام قبول کرتے ہو؟'' اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو انھوں نے بھی ہدایت پالی۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی ذمہ داری صرف

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

بے شک	جو لوگ	وہ انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ کی	اور وہ قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	نا	حق

پہنچانے کی ہے۔ آگے اللہ خود دیکھ رہا ہے اس کے بندے کیا کر رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کریں، اس

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اور وہ قتل کرتے ہیں	اُن لوگوں کو جو	وہ حکم دیتے ہیں	انصاف کا	سے	لوگوں میں	پس خوشخبری دے اُن کو	عذاب کی

کے نبیوں کو ناحق قتل کریں اور حق و انصاف کی بات کرنے والوں کو قتل کر ڈالیں، ایسے لوگوں کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿21﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫

دردناک	یہ لوگ ہیں	جن کے	ضائع ہو گئے	اعمال اُن کے	میں	دنیا	اور آخرت

خوشخبری سنا دیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوں گے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور نہیں	اُن کا	کوئی	مدد کرنے والا	کیا نہیں	تُو دیکھتا	طرف	اُن کے جو	دیے گئے ہیں	ایک حصہ

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اللہ کی کتاب کا ایک حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى

سے	کتاب	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کی	تاکہ وہ فیصلہ کرے	درمیان اُن کے	پھر	وہ پھر جاتا ہے

دیا گیا۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب انھیں اللہ کی کتاب کے کسی حکم کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ اس کے مطابق

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

ایک گروہ	اُن میں سے	اور وہ ہیں	مُنہ پھیرنے والے	یہ اس لیے ہے	کہ انہوں نے	کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں

لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان کا ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ ہیں ہی منہ پھیرنے والے! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

آگ	مگر	کچھ دن	گنے ہوئے	اور دھوکا دیا ہے اُن کو	میں	دین اُن کے	جو	وہ تھے

وہ کہتے ہیں ''ہمیں دوزخ کی آگ ہرگز نہ چھوئے گی سوائے چند دنوں کے۔'' حالاں کہ ان کی ایسی من گھڑت باتوں نے انھیں دین

يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَوُفِّيَتْ

وہ گھڑ لیتے	پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم جمع کریں گے اُن کو	اُس دن کہ	نہیں	شک	اُس میں	اور پُورا بدلہ ملے گا

کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ہم انھیں ایک ایسے دن جمع کریں گے جس کے آنے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

ہر	جان کو	جو	اُس نے کمایا	اور وہ	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	اے اللہ	مالک

میں کوئی شک نہیں؟ اور اس دن ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ

بادشاہی کے	تُو دیتا ہے	بادشاہی	جسے	تو چاہے	اور چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہے

کہیں ''اے اللہ! بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے، جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

اور تُو عزّت دیتا ہے	جسے	تو چاہے	اور تو ذلّت دیتا ہے	جسے	تو چاہے	تیرے ہاتھ میں ہے	بھلائی	بے شک تُو ہے

جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلیل کرے۔ تیرے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے۔ بے شک تو

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

اُوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	تُو داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن	اور تو داخل کرتا ہے	دن کو	میں

ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

رات	اور تُو نکالتا ہے	زندہ کو	سے	بے جان	اور تُو نکالتا ہے	بے جان کو	سے	زندہ

داخل کرتا ہے۔ اور تو بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

اور تُو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہے	بے	حساب	نہ	بنائیں	مومن	کافروں کو

تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے وہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

دوست	سے	چھوڑ کر	مومنوں کو	اور جو کوئی	وہ کرے گا	یہ (حرکت)	پس نہیں	سے	اللہ

اپنا دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا تو اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ البتہ تم ان کے

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ

میں	کسی چیز	مگر	یہ کہ	تم بچو	سے اُن	اپنے بچاؤ کے لیے	اور ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	ذات اپنی سے

ظلم و ستم سے بچنے کے لیے کوئی تدبیر کر سکتے ہو۔ اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اور طرف	اللہ کی ہے	ٹھکانا	کہہ دیجیے	اگر	تم چھپاؤ	جو کچھ	میں	تمہارے دلوں	یا	تم ظاہر کرو اُسے

آخر تمہیں اللہ کے پاس حاضر ہونا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسے چھپاؤ یا

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

جانتا ہے اُس کو	اللہ	اور وہ جانتا ہے	جو ہے	میں	آسمانوں کے	اور جو ہے	میں	زمین کے	اور اللہ ہے	اوپر

ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے باخبر ہے۔ اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

ہر	چیز کے	بڑا قادر	(جس) دن	پائے گی	ہر	جان	جو کچھ	اُس نے عمل کیا	سے	بھلائی

چیز پر بڑا قادر ہے۔ اس دن کو یاد رکھو جب ہر کوئی اپنی کی ہوئی نیکی اور برائی کو

مع مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ

موجود	اور جو کچھ	عمل کیا	سے	بُرائی	وہ چاہے گا	کاش ہو	کہ	درمیان اُس کے	اور درمیان اُس کے (گناہوں کے)

اپنے سامنے موجود پائے گا۔ اس وقت وہ تمنا کرے گا کاش! یہ دن اس سے بہت

3 ع 10 11

اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾

فاصلہ	دُور کا	اور ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ ہے	شفقت کرنے والا	بندوں پر

دور ہوتا۔ اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے لیکن وہ اپنے بندوں پر مہربان بھی ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ

کہہ دیجیے	اگر	تم ہو	تم محبت کرتے	اللہ سے	پس تم پیروی کرو میری	محبت کرے گا تم سے	اللہ	اور وہ بخشے گا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر تم واقعی اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت بھی کرے گا اور

لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ

تمہارے لیے	گناہ تمہارے	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم والا	کہہ دیجیے	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور رسول کی

تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم اللہ اور

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ

پھر اگر	وہ پھر جائیں	پس بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	کافروں کو	بے شک	اللہ نے	چُن لیا	آدم کو

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو۔'' پھر اگر وہ نہ مانیں تو اللہ ایسے کافروں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ بے شک اللہ نے آدم علیہ السلام،

وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا

اور نوح کو	اور آل	ابراہیم کو	اور آلِ	عمران کو	اُوپر	جہانوں کے	اولاد تھے	بعض اُن کے

نوح علیہ السلام، آلِ ابراہیم علیہ السلام اور آل عمران کو دنیا والوں کے لیے پیشوا چنا تھا۔ یہ سب ایک ہی

مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

سے	بعض	اور اللہ ہے	بڑا سننے والا	بہت جاننے والا	جب	اُس نے کہا	بیوی	عمران (کی نے)	اے میرے رب

نسل سے تھے۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یاد کرو جب خاندان عمران کی عورت نے کہا ''اے میرے رب!

اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

بے شک میں	میں نذر کرتی ہوں	تیرے لیے	جو ہے	میں	پیٹ میرے	آزاد کیا ہوا	پس تُو قبول کر	مجھ سے	بے شک تُو	تُو ہے

جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کی نذر مانتی ہوں۔ اسے صرف تیری عبادت کے لیے آزاد اور وقف کرتی ہوں۔ میری طرف

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ

بڑا سننے والا	بہت جاننے والا	پھر جب	اُس نے جنا اُس کو	وہ بولی	اے رب میرے	بے شک میں نے	جنا اُس کو	لڑکی

سے یہ نذر قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے!'' پھر جب اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی تو اس نے کہا ''اے میرے رب! یہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا

اور اللہ	خُوب جانتا ہے	جو کچھ	اُس نے جنا	اور نہیں ہوتا	مرد	عورت جیسا	اور بے شک مَیں نے	نام رکھا اُس کا

تو لڑکی ہے، حالاں کہ اس نے جو جنا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا'' اور لڑکا تو لڑکی کی طرح نہیں ہوتا ''خیر، اب میں نے اس کا نام

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾

مریم	اور بے شک مَیں	پناہ میں دیتی ہوں اُس کو	تیری	اور اولاد اُس کی کو	سے	شیطان	مردود

مریم علیہا السلام رکھا ہے میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچانے کے لیے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔''

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا

پس قبول کیا اُسے	رب اُس کے	ساتھ قبولیت	اچھی کے	اور پالا اُس کو	پالنا	اچھا	اور اُس نے سونپ دی وہ

پھر مریم علیہا السلام کو اس کے رب نے نذر کے طور پر اچھی طرح قبول فرمایا۔ اسے عمدہ طریقے سے پروان چڑھایا اور زکریا علیہ السلام کو اُس کا

زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ

زکریا کو	جب بھی	وہ داخل ہوتا	اُس پر	زکریا	عبادت گاہ میں	وہ پاتا	پاس اُس کے	رزق

سرپرست بنایا۔ جب زکریا علیہ السلام اس کی عبادت گاہ میں داخل ہوتے تو مریم علیہا السلام کے پاس کھانے کی کئی چیزیں دیکھتے۔ ایک روز پوچھا

قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہ کہتا	اے مریم	کہاں سے	تیرے لیے	یہ	وہ کہتی	وہ ہے	سے	طرف	اللہ کی	بے شک	اللہ

''مریم علیہا السلام! یہ چیزیں تمہیں کہاں سے ملتی ہیں؟'' اس نے جواب دیا ''یہ اللہ کی طرف سے ہیں۔ بے شک اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ

وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بے	حساب	اسی جگہ	دُعا کی	زکریا نے	رب اپنے سے	اُس نے عرض کیا

جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔'' یہ سن کر زکریا علیہ السلام نے اُسی وقت اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

اے میرے رب	عطا کر	میرے لیے	سے	اپنے پاس	اولاد	پاکیزہ	بے شک تُو	بڑا سننے والا ہے	دُعاؤں کا

''اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعائیں سنتا ہے۔''

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

پس آواز دی اُس کو	فرشتوں نے	جبکہ وہ	کھڑا	وہ نماز پڑھتا تھا	میں	محراب	یقیناً	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے

ابھی زکریا علیہ السلام محراب میں کھڑے دعا مانگ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے انھیں آواز دی یقیناً ''اللہ آپ کو یحییٰ بیٹا

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

یحییٰ کی	تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ (عیسیٰ) کی	سے	اللہ	اور سردار ہوگا	اور بہت ضبط کرنے والا ہوگا (اپنے نفس کو)	اور نبی ہوگا	سے

پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے۔ جو بڑا ہو کر اس عیسیٰ نبی کی تصدیق کرے گا جو اللہ کے خاص حکم سے پیدا ہوگا یحییٰ لوگوں کا سردار

الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

صالح انسانوں	کہا	اے رب میرے	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	لڑکا	اور یقیناً	پہنچا ہے مجھ کو	بڑھاپا

ہوگا، وہ کسی عورت کے قریب نہیں جائے گا اور اللہ کے نیک بندوں میں سے نبی ہوگا۔'' زکریا علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب!

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ

اور بیوی میری	بانجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے

میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا میں بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی بانجھ ہے؟ فرمایا ''ہوگا۔'' اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا

بنا دے	میرے لیے	نشانی	کہا	نشانی تیری	کہ نہ	تو بول سکے گا	لوگوں سے	تین	دن	مگر

''اے میرے رب! میرے دل کی تسلی کے لیے قبولیت کی کوئی نشانی مقرر کر دے؟'' ''فرمایا تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تین دن

4 ع 11 12

رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ وَاِذْ قَالَتِ

اشارے سے	اور تو یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تو تسبیح کر	شام کو	اور صبح کو	اور جب	کہا

کے روزے رکھ لینا اور اشارے کنائے کے سوا کوئی بات نہ کرنا، اپنے رب کو کثرت سے یاد کرنا اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى

فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ نے	چن لیا تجھے	اور پاک کیا تجھے	اور چن لیا تجھے	اُوپر

رہنا۔'' یاد کرو جب فرشتوں نے کہا ''اے مریم علیہا السلام! بے شک اللہ نے تمہیں افضل قرار دیا پاک دامنی بخشی اور دنیا کی عورتوں پر

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ

عورتوں	جہان والوں کی	اے مریم	فرماں برداری کر	اپنے رب کی	اور سجدہ کیا کر	اور رکوع کیا کر	ساتھ

فضیلت عطا کی۔ اے مریم علیہا السلام! اپنے رب کی فرماں برداری کرو۔ اسی کو سجدہ کرو۔ اسی کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں اس کو	طرف آپ کی	اور نہ	تُو تھا

جھک جاؤ۔' اے نبی ﷺ! یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم وحی کے ذریعے بتا رہے ہیں۔ آپ ﷺ اس وقت اُن کے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ

پاس اُن کے	جب	وہ ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون اُن میں سے	وہ پرورش کرے	مریم کی	اور نہ	تُو تھا

پاس موجود نہ تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم علیہا السلام کی سرپرستی کون کرے؟ اور نہ آپ ﷺ اس وقت اُن کے پاس موجود

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

پاس اُن کے	جب	وہ جھگڑتے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ

تھے جب وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ اور یاد کرو جب فرشتوں نے کہا ''اے مریم علیہا السلام! اللہ اپنے حکم کے ذریعے

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

بشارت دیتا ہے تجھے	ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	نام اُس کا ہے	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا

تجھے بیٹے کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہوگا۔ وہ دنیا اور آخرت میں

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

عزّت وآبرو والا ہے	میں	دنیا	اور آخرت (میں)	اور ہے سے	مقربین	اور وہ کلام کرے گا	لوگوں سے

مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے مقرب بندوں میں ہوگا۔ وہ لوگوں سے باتیں کرے گا

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

میں	گود	اور ادھیڑ پن میں	اور ہے سے	صالح انسانوں	وہ بولی	اے رب میرے	کیسے	وہ ہوگا

جب ماں کی گود میں ہوگا اور اس وقت بھی جب وہ بڑی عمر کو پہنچے گا اور وہ اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوگا۔'' یہ سن کر مریم علیہا السلام نے

لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

میرے لیے	بیٹا	اور نہیں	ہاتھ لگایا مجھے	کسی بشر نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

عرض کیا ''اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا؟ مجھے تو آج تک کسی مرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔'' ''فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا

يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾ وَيُعَلِّمُهُ

وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی بات کا	پس صرف	وہ کہتا ہے	اُس کو	ہوجا	پس وہ ہوجاتا ہے	اور وہ سکھائے گا اس کو

ہے جو وہ چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے۔ اور اللہ اسے کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى

کتاب	اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور وہ رسول ہوگا	طرف

و حکمت اور تورات و انجیل سکھائے گا۔ وہ کہے گا ''لوگو! مجھے بنی اسرائیل کی طرف رسول

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

بنی اسرائیل کی	یہ کہ میں	یقیناً میں آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ نشانی کے	سے	رب تمہارے	یہ کہ میں	میں بناتا ہوں	تمہارے لیے

بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے لیے مٹی سے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

سے	مٹی	جیسی صورت	پرندے کی	پھر میں پھونکتا ہوں	اُس میں	پس وہ ہو جاتا ہے	پرندہ	ساتھ اِذن	اللہ کے

کسی پرندے کی صورت بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے اِذن سے وہ واقعی پرندہ بن جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور میں ٹھیک کرتا ہوں	پیدائشی نابینا کو	اور کوڑھی کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	ساتھ اِذن	اللہ کے	اور میں خبر دیتا ہوں	اُس کی جو

میں اللہ کے اذن سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں۔ اللہ کے اِذن سے مردے کو زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں بتا سکتا ہوں تم

تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

تم کھاتے ہو	اور جو	تم ذخیرہ کرتے ہو	میں	گھروں اپنے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	تمہارے لیے

کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا ذخیرہ کرتے ہو؟ بے شک میری ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اگر	تم ہو	ایمان والے	اور تصدیق کرنے والا ہوں	اس چیز کی جو	آگے	میرے ہے	سے	توریت

اگر تم ایمان والے ہو۔ اور جو مجھ سے پہلے توریت موجود ہے میں اس کی پیش گوئی کو پورا کرنے والا ہوں۔

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

اور تا کہ میں حلال کر دوں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیز کہ جو	حرام کی گئی	اُوپر تمہارے	اور میں آیا ہوں تم میں	ساتھ نشانی کے	سے

اور میں اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو اس سے پہلے تم پر حرام کر دی گئیں۔ میں تمہارے پاس

رَّبِّكُمْ ۠ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

رب تمہارے کی	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	بے شک	اللہ ہے	رب میرا	اور رب تمہارا	پس تم عبادت کرو اُسی کی

تمہارے رب کی طرف سے کتنی بڑی نشانی لے کر آیا ہوں! لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

یہی ہے	راہ	سیدھی	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰؑ نے	اُن میں	کُفر کو	اُس نے کہا

اور تمہارا بھی۔ صرف اسی کی عبادت کرو۔ سیدھا راستہ یہی ہے۔ پھر جب عیسیٰؑ نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر پر تلے ہوئے ہیں تو

مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا

کون ہیں	مددگار میرے	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مددگار	اللہ کے	ہم ایمان لائے

فرمایا ''کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنتا ہے؟'' حواریوں نے عرض کیا ''ہم حاضر ہیں، اللہ کے دین کے خادم! ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ

ساتھ اللہ کے	اور تُو گواہ رہ	کہ ہم ہیں	فرماں بردار	اے رب ہمارے	ہم ایمان لائے	اس پر جو	اُتاری تُو نے

ایمان لائے۔ آپ گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم اس کتاب پر ایمان لائے جو تو نے نازل کی۔

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿53﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ

اور ہم نے پیروی کی	رسول کی	پھر تُو لکھ دے ہمیں	ساتھ	گواہوں کے	اور وہ چال چلے	اور تدبیر کی	اللہ نے

ہم نے تیرے رسول کی پیروی قبول کی۔ ہمارا نام دین حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے!'' مگر یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام

وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿54﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ

اور اللہ	بہتر ہے	سب تدبیر کرنے والوں سے	جب	کہا اللہ نے	اے عیسیٰ	بے شک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھ کو

کے خلاف چال چلی اور اللہ نے بھی ان کے مقابلے میں چال چلی اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے

وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ

اور اُٹھانے والا ہوں تجھے	طرف اپنی	اور پاک کرنے والا ہوں تجھے	سے	اُن جو	کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	اُن لوگوں کو جو

فرمایا ''اے عیسیٰ علیہ السلام! میں تمہارا وقت پورا کر کے تمہیں اپنی طرف اُٹھالوں گا۔ کافروں کی تہمتوں سے تمہیں پاک رکھوں گا اور تیرے

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

پیروکار ہیں تیرے	اوپر	اُن کے جو	کافر ہوئے	تک	دن	قیامت کے	پھر	طرف میری	پھر آنا تمہارا

پیروکاروں کو تیرے مخالفوں پر غلبہ عطا کروں گا۔'' آخر ایک دن تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہارے درمیان ان

فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

پس میں فیصلہ کروں گا	درمیان تمہارے	اُس میں جو	تم تھے	اُس میں	تم اختلاف کرتے	پھر جو	لوگ کہ

باتوں کا فیصلہ کروں گا جن کے بارے میں تم دنیا میں اختلاف کرتے رہے۔ اور کافروں کو

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ

کافر ہوئے	پس میں عذاب دُوں گا اُن کو	عذاب	سخت	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	اُن کے لیے

میں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار

الثلثة 5 ع 13 13

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	وہ ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	پس پُورا دے گا اُن کو

نہ ہوگا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے اللہ انھیں پورا

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

اجر اُن کا	اور اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ظالموں کو	یہ	ہم پڑھتے ہیں اُن کو	آپ پر	سے

اجر دے گا۔ مگر اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو قرآن حکیم کی آیتیں نصیحت وحکمت والی

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ

آیتوں	اور یاددہانی	حکمت والی	بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	جیسے مثال	آدم کی

سنا رہے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم علیہ السلام کی سی ہے

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

اُس نے پیدا کیا اُس کو	سے	مٹی	پھر	کہا	اس کو	تو ہوجا	پس وہ ہوگیا	حق ہے	کی طرف سے	رب آپ کے

جسے اللہ نے مٹی سے بنایا پھر اپنے حکم سے اسے واقعی آدم علیہ السلام بنا دیا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ بیان

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

پس نہ	آپ ہوں	سے	شک کرنے والوں	تو جو کوئی	جھگڑے آپ سے	اُس میں	سے	بعد	اُس کے

ہوا ہے یہی اصل واقعہ ہے اور آپ ﷺ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جو شک کرنے والے ہیں۔ اب آپ ﷺ کو وحی کے ذریعے

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا

آیا پاس آپ کے	سے	علم	تو آپ کہہ دیجیے	تم آؤ	ہم بُلاتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور تمہارے بیٹوں کو	اور اپنی عورتوں کو

سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں علم ہو چکا۔ اس کے بعد اگر کوئی آپ ﷺ سے اس معاملے میں جھگڑتا ہے تو آپ ﷺ کہیں ''میدان

وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ

اور تمہاری عورتوں کو	اور اپنی جانوں کو	اور تمہاری جانوں کو	پھر	ہم التجا کرتے ہیں	پس ہم کریں	لعنت	اللہ کی

میں آجاؤ، ہم اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں سمیت نکلتے ہیں تم بھی اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں کو ساتھ لے کر نکلو۔ پھر ہم سب مل کر بددعا

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

اُوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	واقعی وہ ہے	بیان	صحیح	اور نہیں	کوئی	معبود

کریں جو فریق جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت!'' اے نبی ﷺ! یہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے برحق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت

إِلَّا اللَّهُ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

مگر	اللہ	اور بے شک	اللہ	واقعی وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	پس اگر	وہ پھر جائیں	پس یقیناً	اللہ

کے لائق نہیں اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ لوگ آپ ﷺ کا چیلنج قبول نہ کریں تو یاد رکھیں اللہ ان جیسے فسادیوں

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ

ع 6 9 14

خُوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	کہہ دیجئے	اے اہلِ	کتاب	تم آؤ	طرف	ایک بات کے

کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اے اہل کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ

مُشترکہ ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	مگر	اللہ کی	اور نہ	ہم شریک ٹھہرائیں	ساتھ اس کے

درمیان مشترک ہے کہ ہم سب اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ

شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا

کچھ بھی	اور نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض کو	رب	سے	ماسوائے	اللہ کے	پس اگر	وہ پھر جائیں

بنائیں اور اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بنائیں۔'' اگر وہ یہ بات نہ مانیں تو آپ ﷺ ان سے صاف

فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي

تو تم کہو	تم گواہ رہو	کہ بے شک ہم	فرماں بردار ہیں	اے اہلِ	کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	بارے میں

کہہ دیں ''تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔'' اے اہل کتاب! تم ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا عیسائی ثابت کرنے کے لیے

إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۚ

ابراہیم کے	اور نہیں	نازل کی گئی	توریت	اور انجیل	مگر	سے	بعد اُس کے

کیوں جھگڑتے ہو؟ جبکہ توریت اور انجیل ان کی وفات کے بعد اُتری ہیں۔ کیا تم عقل

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

تو کیا نہیں تم سمجھتے	ہاں تم	وہی ہو	جو تم جھگڑے تھے	اُس میں جو	تم کو	اُس کا	علم	پس کیوں

سے کام نہیں لیتے؟ دیکھو، ان باتوں میں تم بہت جھگڑا کر چکے جن کے بارے میں تمہیں کچھ علم تھا، لیکن اب ایسی باتوں میں کیوں

تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

تم جھگڑتے ہو	اُس میں جو	نہیں	تم کو	اُس کا	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

جھگڑتے ہو جن کے بارے میں تمہیں کچھ علم نہیں؟ یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

نہیں تم جانتے	نہ	وہ تھا	ابراہیم	یہودی	اور نہ	عیسائی	اور لیکن	وہ تھا

نہیں جانتے۔ ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی۔ بلکہ وہ تو

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

یکسُو	فرماں بردار	اور نہ	وہ تھا	سے	مُشرکوں میں	بے شک	قریب تر	لوگ

یکسُو مسلمان تھے اور مُشرکوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً ابراہیم علیہ السلام سے سچی نسبت والے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

ابراہیم کے	یقیناً وہ جنہوں نے	پیروی کی اُس کی	اور یہ	نبی	اور جو لوگ کہ	وہ ایمان لائے	اور اللہ	دوست ہے

وہ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی۔ یا پھر یہ نسبت حاصل ہے اس نبی ﷺ کو اور ان پر ایمان لانے والوں کو۔ اور اللہ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

ایمان والوں کا	وہ چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہلِ	کتاب	کاش کہ	وہ گمراہ کر دیں تم کو

کا کارساز ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب کے کچھ لوگ تمہیں گمراہ کرنا چاہتے ہیں حالاں کہ

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

اور نہیں وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	وہ سمجھتے	اے اہلِ	کتاب	کیوں

اس طرح وہ خود گمراہ ہو رہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے۔ اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تم انکار کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ کی	اور تم	تم گواہ ہو	اے اہلِ	کتاب	کیوں

انکار کرتے ہو حالاں کہ تم ان کے گواہ ہو؟ اے اہل کتاب! تم کیوں

7 ع 8 15 تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع

تم ملاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور تم چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	تم جانتے ہو

جان بوجھ کر باطل کو حق بنا کر پیش کرتے ہو اور تم حق کو بھی چھپاتے ہو؟

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى

اور کہا	ایک گروہ نے	سے	اہلِ	کتاب	تم ایمان لاؤ	ساتھ اُس کے جو	نازل کی گئی	اُوپر

اور اہل کتاب کا ایک گروہ اپنے لوگوں سے کہتا ہے ”تم جا کر صبح کے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾

اُن لوگوں کے جو	وہ ایمان لائے	پہلے حصے	دن کے	اور تم کافر ہو جاؤ	آخر اُس کے	تا کہ وہ	وہ پھر جائیں

وقت کتاب پر ایمان لاؤ جو مسلمانوں پر اُتری ہے اور شام کو انکار کر دو تا کہ اس طرح اور مسلمان بھی اپنے دین سے پھر جائیں۔ اور

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

اور نہ تم ایمان لاؤ	مگر	اُس پر جو	وہ پیروی کرے	دین تمہارے کی	کہہ دیجیے	بے شک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی	یہ کہ

کسی کی بات کا یقین نہ کرو سوائے اس کے جو تمہارے دین پر چلے۔ ورنہ دوسرے لوگ تمہارے رب کے ہاں تمہارے خلاف

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ

وہ دیا جائے	کوئی شخص	جیسے	جو	دیے گئے ہو تم	یا یہ کہ	وہ جھگڑا کریں تم سے	پاس	رب تمہارے کے	کہہ دیجیے	بے شک

حجت کریں گے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہیں ''اصل ہدایت اللہ کی ہدایت ہے اور کسی پر

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿73﴾

فضل ہے	ہاتھ میں	اللہ کے	وہ دیتا ہے اُسے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ	وُسعت والا ہے	خوب جاننے والا ہے

فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ جس پر چاہتا ہے فضل کرتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ وَمِنْ

وہ خاص کر لیتا ہے	ساتھ اپنی رحمت کے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	اور بعض

جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اہل کتاب

اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اہلِ	کتاب سے	جو کہ	اگر	آپ امانت دیں اُس کو	بڑا خزانہ	وہ ادا کرے گا اُسے	آپ کی طرف	اور اُن میں سے کہ	جسے

میں دیانت دار بھی ہیں۔ اگر تم ان کے پاس مال و دولت کا ڈھیر بھی امانت کے طور پر رکھ دو تو مانگنے پر لوٹا دیں گے۔ لیکن ان میں

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ

اگر	آپ امانت دیں اُس کو	ایک دینار	نہ	وہ ادا کرے اُسے	آپ کی طرف	مگر	جب تک	آپ رہیں	اُوپر اس کے	کھڑے

ایسے بد دیانت بھی ہیں کہ ان کے پاس اگر ایک دینار امانت رکھو تو تمہیں واپس نہیں دیں گے جب تک تم ان کے سر پر سوار ہو کر ان

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

یہ اس لیے	کہ وہ	وہ کہتے ہیں	نہیں	ہم پر	بارے میں	اَن پڑھوں کے	کوئی الزام	اور وہ کہتے ہیں

سے وصول نہ کر لو۔ یہ ذہنیت ان میں اس لیے پیدا ہوئی کہ وہ کہتے ہیں غیر اہل کتاب کا حق مار لینے میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔ حالاں کہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اوپر	اللہ کے	جھوٹ	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	کیوں نہیں	جوکوئی	وہ پُورا کرے	عہد اپنے کو

وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارے میں ایسی جھوٹی بات کہتے ہیں۔ البتہ جو لوگ اپنا عہد پورا کریں

وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ

اور وہ تقوٰی اختیار کرے	پس بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	بے شک	جولوگ	وہ خریدتے ہیں	بدلے عہد

اور اللہ سے ڈریں تو اللہ ایسے پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ اللہ سے کیے ہوئے عہد اور

اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

اللہ کے	اور قسموں اپنی کے	مال	تھوڑا	یہ لوگ ہیں کہ	نہیں	حصّہ	اُن کے لیے	آخرت میں

اپنی قسموں کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کریں، ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪

اور نہ	وہ کلام کرے گا اُن سے	اللہ	اور نہ	وہ دیکھے گا	طرف اُن کی	دن	قیامت کے	اور نہ	وہ پاک کرے گا اُن کو

قیامت کے دن اللہ اُن سے بات نہیں کرے گا، اُن کی طرف رحمت کی نظر سے نہ دیکھے گا، انھیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور بے شک	اُن میں سے	البتہ ایک گروہ	وہ موڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔ اور اہل کتاب کا ایک گروہ کتاب اللہ کو اس طرح توڑ مروڑ کر پڑھتا

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

ساتھ کتاب کے	تاکہ تم سمجھو اُسے	سے	کتاب میں	اور نہیں ہے	وہ	سے	کتاب میں	اور وہ کہتے ہیں	وہ ہے

ہے کہ تم سمجھو جو کچھ انھوں نے پڑھا ہے وہ کتاب اللہ کا حصہ ہے حالاں کہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہوتا۔ مگر وہ کہتے ہیں جو کچھ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

سے	طرف	اللہ کی	اور نہیں	وہ	سے	طرف	اللہ کی	اور وہ کہتے ہیں	پر	اللہ

انھوں نے پڑھا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا۔ اس طرح یہ لوگ جان بوجھ کر اللہ

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

جھوٹ	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	نہیں	مناسب	واسطے کسی آدمی کے	کہ	دے اُس کو	اللہ	کتاب

پر جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی انسان کا کام نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب و حکمت

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اورحکمت	اورنبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں کو	تم ہوجاؤ	بندے	میرے	چھوڑکر	اللہ کو

اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے ”تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔“

وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

اورلیکن	تم ہوجاؤ	اللہ والے	اس وجہ سے کہ	تُم ہو	تُم سِکھاتے	کتاب	اوراس وجہ سے کہ	تم ہو

بلکہ وہ تو کہے گا لوگو اللہ والے بنو، اس واسطے کہ تم دوسروں کو اللہ کی کتاب سکھاتے ہو اور خود بھی

تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ

تم پڑھتے	اورنہیں (مناسب)	وہ حکم دے تمہیں	کہ	تم پکڑو	فرشتوں کو	اورنبیوں کو	رب

اسے پڑھتے ہو۔“ اللہ کا نبی لوگوں سے یہ نہیں کہتا ”تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بناؤ۔“

8 ع 9 16

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

کیاوہ حکم دے گا تمہیں	کُفر کا	بعداس کے	جب	تم ہو	مُسلمان	اورجب	لیا	اللہ نے

کیا وہ تم لوگوں کو کفر سکھانے آتا ہے جب کہ تم اسلام لاچکے ہو؟ اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے

مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ

عہد	نبیوں سے	البتہ جو کچھ	مَیں دُوں تُم کو	سے	کتاب	اورحکمت سے	پھر	وہ آئے تمہارے پاس

نبیوں کے بارے میں تم سے عہد لیا اور تمہیں کتاب وحکمت دی کہ ”جب تمہارے پاس کوئی ایسا رسول آئے جو سچا ثابت کرنے والا

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ

ایک رسول جو	تصدیق کرنے والا ہو	اس کی جو	پاس تمہارے	ضرور تم ایمان لانا	اُس پر	اورضرور تم مدد کرنا اُس کی	اُس نے فرمایا

ہو اُن پیش گوئیوں کو جو تمہارے پاس موجود ہیں تو اس پر ایمان لانا اور اس کی حمایت کرنا۔ اس وقت اللہ نے پوچھا

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

کیاتم نے اقرار کیا	اورتم نے لیا	اوپر	اُس کے	عہد میرا	وہ بولے	ہم نے اقرار کیا	اُس نے فرمایا

”کیا تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور اس کی ذمہ داری قبول کی؟ انہوں نے کہا تھا ”ہم اقرار کرتے ہیں۔“ اس کے بعد اللہ نے فرمایا

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

پس تم گواہ رہو	اورمیں	ساتھ تمہارے	سے	گواہوں	پھر جو	وہ پھر گیا	بعد	اُس کے

”اب تم اس بات کے گواہ رہو اور تمہارے ساتھ میں بھی گواہ رہوں گا۔ اور جو لوگ اس عہد سے پھر جائیں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ

تو وہ	وہی	فاسق ہیں	کیا پھر سوائے	دین	اللہ کے	وہ چاہتے ہیں	اور اُس کے لیے	وہ جھکا	جو

وہ نافرمان ہوں گے۔'' کیا یہ لوگ اللہ کا دین چھوڑ کر کوئی اور دین چاہتے ہیں؟ حالاں کہ آسمانوں اور زمین

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ قُلْ اٰمَنَّا

میں	آسمانوں	اور زمین	خوشی سے	اور مجبوری سے	اور طرف اُس کی	وہ لوٹائے جائیں گے	کہہ دیجیے	ہم ایمان لائے

کی ہر شے اللہ کے آگے جھکی ہوئی ہے، خوشی سے اور نا خوشی سے۔ اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ!

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اللہ پر	اور جو	وہ نازل کیا گیا	ہم پر	اور جو	وہ نازل کیا گیا	پر	ابراہیم	اور اسماعیل

آپ ﷺ ان سے کہیں ''ہم تو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور اس پر جو ابراہیم علیہ السلام اسماعیل علیہ السلام،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ

اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولادِ یعقوب	اور جو	وہ دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو

اسحاق، یعقوب علیہم السلام اور اولاد یعقوب علیہم السلام پر نازل ہوا، اور ان کتابوں پر بھی ہمارا ایمان ہے جو موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں

مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾

سے	رب اُن کے	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک	اُن میں سے	اور ہم	اُس کے لیے	فرماں بردار

پر اتاری گئیں۔ ہم کسی نبی کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي

اور جو	وہ چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پھر ہرگز نہیں	وہ قبول ہوگا	اُس سے	اور وہ	میں

اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرتا ہے تو اللہ اس سے ہرگز قبول نہ کرے گا اور وہ شخص

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

آخرت	سے	گھاٹا پانے والے	کیسے	ہدایت دے اللہ	ایسی قوم کو	وہ کافر ہوئے	بعد

آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔ اللہ ان اہل کتاب کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ

ایمان اپنے کے	اور انہوں نے گواہی دی	کہ	رسول	برحق ہے	اور آئیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں	اور اللہ

کافر ہو گئے؟ حالاں کہ وہ اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ یہ یقیناً سچا رسول ہے۔ اور ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ

وہ نہیں ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	یہی لوگ	سزا اُن کی	کہ	اُن پر ہے	لعنت	اللہ کی

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہو گی اللہ کی ، اس کے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

اور فرشتوں کی	اور لوگوں	سب کی	ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	نہ	وہ کم ہوگا	اُن سے

فرشتوں کی اور سب انسانوں کی۔ اسی لعنت میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔ نہ ان کا عذاب ہلکا کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

عذاب	اور نہ	وہ	وہ مہلت دیئے جائیں گے	مگر	جنہوں نے توبہ کی	سے	بعد	اُس کے

جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔ البتہ جنہوں نے کفر سے توبہ کر لی

وَاَصْلَحُوْا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ

اور انہوں نے اصلاح کی	تو بے شک	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	بعد

اور اپنی اصلاح کر لی تو یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر جو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ایمان اپنے کے	پھر	وہ زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہیں	وہ قبول ہوگی	توبہ اُن کی	اور وہ لوگ	وہی

کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

گمراہ	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور وہ مر گئے	جب وہ	کافر تھے	پھر ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا

گمراہ ہیں۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے اگر وہ عذاب سے بچنے کے لیے

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سے	اُن سے کسی کا	برابر	زمین	سونا	اور اگرچہ	وہ فدیہ دے	اُس کا	یہی لوگ	اُن کے لیے

دنیا بھر کا سونا فدیے میں دے دیں تو بھی قبول نہ ہوگا۔ ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع 9 11 17

عذاب ہے	دردناک	اور نہیں (ہوگا)	اُن کے لیے	سے	مددگار

دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔